سبق 3

بائبل مقدس بحثیت ادب

جب آپ کسی سے بات کرتے ہیں تو آپ چاہتے ہیں کہ وہ شخص آپکی بات کو سمجھے۔ پس آپ اظہار کے لئے ایسا طریقہ منتخب کرتے ہیں جو بہترین طور پر آپکے خیالات کو واضح کرے۔ باالفاظ دیگر آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ کہتے ہیں اور جس طرح آپ کہتے ہیں وہ ملکر کام کرتے ہیں۔ گفتگو کی طرح ادب یا تحریر بھی اسی وقت موثر ثابت ہوتی ہے جب لکھاری اپنے خیالات کو واضح طور پر پیش کرتا ہے۔

بائبل مقدس کے لکھاریوں نے اپنے الفاظ کو چنا اور اس طرح ترتیب دیا کہ وہ اُنکے مقاصد کے مطابق ہوں۔ اس بات کا مطالعہ کرنا کہ لکھاری کسطرح اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں بائبل مقدس کے مطالعہ میں مددگار ثابت ہونا چاہیے۔ آپ ایسی باتوں کو ''میں انگور کا درخت ہوں اور تم ڈالیاں ہو'' بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔ آپ کتاب مقدس کے کسی حصہ کے مرکزی خیال کو بہتر طور پر جان سکیں گے۔ جب آپ لکھاری کے انداز اور اظہار کے طریقے کو سمجھیں گے تو آپ بہتر طور پر لکھاری کے مقصد کو سمجھ سکیں گے۔

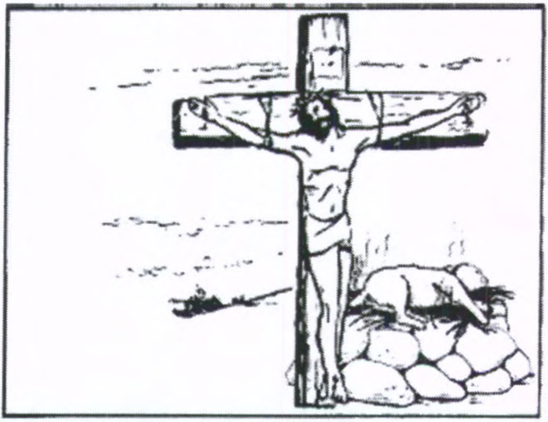

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

لُغوی اور تشبیہی زبان

خیالات کی ترتیب

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ بائبل مقدس میں استعمال کردہ زبان کی مختلف اشکال کے معنی بیان کر سکیں۔

☆ کتاب مقدس کے کسی حوالے میں مرکزی نکات یا خیالات کی نشاندہی کر سکیں۔

☆ اندازِ تحریر کو سمجھنے سے لکھاری کے مقصد کو سمجھ سکیں۔

لغوی اور تشبیہی زبان

مقصد نمبرا بائبل مقدس میں زبان کے لغوی اور تشبیہی استعمال میں فرق کرنا۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اس سچائی کو سمجھیں جسے اس نے اپنے کلام میں ہم پر ظاہر کیا ہے۔اس نے لکھاریوں کو غیر حقیقی چیزوں کے بارے میں لکھنے نہیں دیا۔انہوں نے حقیقت کے بارے میں لکھا ہے۔اور بیشتر اوقات انہوں نے ایسی زبان استعمال کی جو لغوی یا حقیقی ہے۔پس ہم بائبل مقدس کے معنی کو الفاظ کے فطری معنی سے جان سکتے ہیں۔

جب ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع ''پہاڑ پر دعا کرنے کو نکلا'' (لوقا ۶: ۱۲) تو ہم جانتے ہیں کہ یہ لغوی یا حقیقی وہ کام ہے جو یسوع نے درحقیقت کیا۔ جب ہم پڑھتے ہیں یسوع نے ''تپ کو جھڑکا تو اتر گئی'' (لوقا ۴: ۳۹) تو ہم جانتے ہیں کہ یہ لغوی سچائی ہے۔

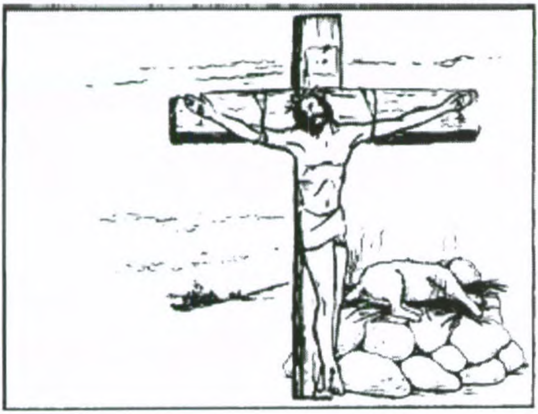

لغوی زبان

لیکن جب ہم پڑھتے ہیں کہ ''دوسرے دن اس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے'' (یوحنا ۱: ۲۹) تو ہم ان تمام الفاظ کی تشریح لغوی طور پر نہیں کر سکتے۔ یسوع المسیح برہ یا جانور نہیں ہیں۔ وہ ایک برّے کی مانند ہیں جسے عہد عتیق میں لوگوں کے گناہوں کے لئے قربان کیا جاتا تھا۔ پس بائبل مقدس کی کچھ زبان تشبیہی یا علامتی ہے۔ یہ لغوی سچائی کی وضاحت میں مدد کرتی ہے۔

تشبیہی زبان

لغوی زبان صنائع بدائع (figures of speech) پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ ایسے الفاظ یا جملے ہوتے ہیں جو کسی مشکل چیز کو کسی دوسری چیز کے حوالے سے سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ یوحنا ہمیں المسیح کی ذہنی تصویر پیش کرتا ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کیلئے برّے کی مانند قربان گاہ پر قربان کئے جا رہے ہیں۔ اس دنیا میں المسیح کی آمد کے مقصد کو سمجھنے میں وہ ہماری مدد کرتا ہے۔

یسوع مسیح دروازہ ہیں

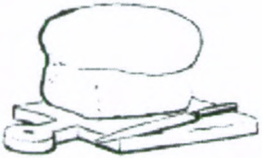

یسوع مسیح زندگی کی روٹی ہیں

تشبیہی لعنت

یسوع نے تپ کو جھڑکا تو اتر گئی

صنائع بدائع ایسی روحانی چیزوں کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں جنہیں ہم اپنی جسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے۔ سبق نمبر ا میں ہم نے کہا تھا کہ یسوع نے اپنے آپ کو زندگی دینے والے پانی سے تشبیہ دی۔ یسوع نے اپنے آپ کو روٹی، نور اور چرواہے سے بھی تشبیہ دی۔ ایک موقع پر آپ نے فرمایا، ''دیکھو میں چور کی طرح آتا ہوں'' (مکاشفہ ۱۶:۱۵)۔ یہ مثالیں بتاتی ہیں کہ ہم یسوع کو ان چیزوں سے تشبیہ دینے میں بہت آگے تک نہیں جا سکتے۔ وہ ایک محدود حد تک ان چیزوں کی مانند ہیں۔ لیکن صنائع بدائع بعض سچائیوں کو یاد رکھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔

المسیح نے اپنے شاگردوں سے بات کرتے ہوئے اکثر تشبیہی زبان استعمال کی۔ آپ نے اہم روحانی سچائیاں سمجھانے کے لئے انہیں سادہ تمثیلیں سنائیں۔ متی ۱۸:۱۰۔۱۴ میں المسیح کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل سناتے ہیں۔ آپ مسیحیوں کو بھیڑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ آپ ہمیں سکھانا چاہتے ہیں کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کی اسی طرح فکر کرتے ہیں جس طرح چرواہا کھوئی ہوئی بھیڑ کی فکر کرتا ہے۔

بعض صنائع بدائع کو علامات کہا جاتا ہے۔ علامات وہ الفاظ ہیں جو کسی چیز کے متعلق سچائی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ نور، نمک اور بھیڑ جیسے الفاظ مسیحیوں کی علامات ہیں۔ ہم ان سب چیزوں کی مانند ہیں۔ حتیٰ کہ چیزیں بھی علامات بن سکتی ہیں۔ عشائے ربانی میں روٹی اور پیالہ المسیح کے بدن اور خون کی علامات ہیں۔ یہ ہماری نجات کے لئے المسیح کی موت اور دکھ کی یاد دلاتے ہیں۔

مشق

1 ہر بیان کی نشاندہی کریں کہ وہ لغوی ہے یا تشبیہی۔ ہر بیان کے سامنے زبان کی دی گئی قسم کا عدد لکھیں۔ نشان لگائے بغیر جوابات نہ دیکھیں۔

1) لغوی

2) تشبیہی

.... الف: یروشلیم کے بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض تھا۔ (یوحنا۵:۲)

.... ب: دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے۔ (یوحنا۱:۲۹)

.... ج: میں بھیڑوں کا دروازہ ہوں۔ (یوحنا۱۰:۷)

.... د: میری اور بھی بھیڑیں ہیں۔ (یوحنا۱۰:۱۶)

2 متی۱۳:۲۴۔۳۰ میں کڑوے دانوں کی تمثیل اور ۳۶۔۴۳ میں اس کی تشریح پڑھیں۔ بائیں کالم میں بیان پڑھیں اور دائیں کالم میں ہر علامت کے سامنے متعلقہ بیان کا عدد لکھیں۔ غور کیجیے کہ ملانے کے دو گروہ ہیں۔

....	الف: بونے والا	1) خدا کی بادشاہت کے لوگ
....	ب: دشمن	2) ابن آدم
....	ج: اچھا بیج	3) ابلیس
....	د: کڑوے دانے	4) شریر کے لوگ
....	و: گندم اور کڑوے دانے دونوں	5) زمانے کا آخر

.... ہ : کڑوے دانوں کا جمع کیا جانا 6) آسمانی بادشاہت

.... ے : گندم 7) دنیا موجودہ حالت میں

خیالات کی ترتیب

مقصد نمبر ۲ چھ طریقے بیان کریں جن سے لکھاری اپنے خیالات کو ترتیب دے سکتے ہیں۔

جب ہم لکھتے ہیں تو ہم اپنے خیالات کو بڑے دھیان سے ترتیب دیتے ہیں۔ ہم ایک جیسے خیالات کو ایک ساتھ پیش کرتے ہیں تاکہ مرکزی خیال کو مضبوط کر سکیں۔ نیز ہم خیالات کو اس طرح ترتیب دیتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ اس حصہ میں ہم خیالات کو ترتیب دینے کے مختلف طریقے بیان کریں گے۔

1 دہرانا۔ لکھاری ایک ہی لفظ کو یا ایک جیسے الفاظ کو بار بار دہراتا ہے۔ ۲۔ کرنتھیوں ۸:۱۔۱۵ میں دینے کے عمل کو بار بار دہر کر دینے کی تحریک دی گئی ہے: ''دینا، دیا، خدا کے لوگوں کی مدد کرنا، اپنے آپ کو پیش کرنا، محبت کی خاص خدمت، فراخ دل ہوں، مدد کرنے کے لئے تیار ہونا، اپنے آپ کو غریب کیا، کام کو ختم کرنا، بخشش، مدد''۔

2 بتدریج آگے بڑھنا۔ لکھاری یکے بعد دیگرے تفصیل کا اضافہ کرنے سے آگے کی جانب ایک بہاؤ پیدا کرتا ہے جس طرح ہم کہانی سناتے وقت کرتے ہیں۔ اعمال ۸:۲۶۔۴۰ میں فلپس کی کہانی بتدریج آگے بڑھنے کے خیال کو پیش کرتی ہے۔ روح القدس نے فلپس سے کہا کہ وہ ایک خاص سڑک پر جائے۔ پھر اس نے فلپس کو ایک خاص شخص کے پاس بھیجا کہ اسے یسوع کے بارے میں خوشخبری سنائے۔ جب اس شخص نے یسوع کو قبول کر لیا اور فلپس اسے بپتسمہ دے چکا تو روح فلپس کو اٹھا لے گیا۔

3 نکتۂ عروج ۔لکھاری بتدریج تفصیلات بیان کرتے ہوئے نکتہ عروج تک لے جاتا ہے۔فلپیوں ۳: ۱۰ میں پولُس بیان کرتا ہے کہ حقیقی راستبازی کیا ہے"میں اسکو اور اسکے جی اٹھنے کی قدرت کو اور اسکے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اسکی موت سے مشابہت پیدا کروں"۔آیات ۱۔۱۹ سے عروج تک لے کر جاتی ہیں۔

4 متضاد اور مماثلت۔متضاد میں لکھاری دو مخالف چیزوں کو اکٹھا رکھتا ہے تاکہ انکی اچھائی یا برائی یا روشنی اور تاریکی پر زور دیا جا سکے۔زبور میں دیندار لوگ جو ندیوں کے پاس لگائے گئے درختوں کی مانند ہیں، جو پھل لاتے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ تضاد میں پیش کیا گیا ہے جو بھوسے کی مانند ہیں جنہیں ہوا اڑا لے جاتی ہے۔اس تضاد میں آپ دو چیزوں کے مماثلت کا استعمال دیکھ سکتے ہیں: "شریر...... بھوسے کی مانند ہیں"۔ مماثلت کے لئے لکھاری دو چیزوں کو اکٹھا رکھتا ہے تاکہ انکی ایک جیسی صفات پر زور دے سکے۔

5 مرکزی نکات ۔لکھاری اہم نکات کو بتدریج خیالات میں پیش کرتا ہے۔ یہ نکات کہانی کے کسی خاص نتیجے یا کسی حوالے کے معنی کے لئے ضروری ہیں۔ آستر کی کتاب میں ایک مرکزی نکتہ آستر کا بادشاہ کی نظرِ عنایت حاصل کرنا ہے جب وہ اسکے حضور بن بلائے حاضر ہوتی ہے۔ بادشاہ کی عنایت کے بغیر وہ اپنے لوگوں کی حفاظت کے منصوبے کو پایہء تکمیل تک نہیں پہنچا سکتی تھی۔

6 وجوہات اور نتائج۔لکھاری خیالات کو اس طرح ترتیب دیتا ہے کہ کسی نتیجے اور اسکی وجہ کے درمیان تعلق بیان کیا جا سکے۔ وہ نتیجہ یا وجہ دونوں میں سے کسی ایک سے شروع کر سکتا ہے۔کلسیوں ۱: ۳ میں پولُس کلیسیا کو بتاتا ہے کہ وہ انکے لئے خدا کا شکر

ادا کرتا ہے۔ یہ ایک نتیجہ ہے۔ آیت ۴ میں وہ وجہ پیش کرتا ہے: ''کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے اور سب مقدس لوگوں سے محبت رکھتے ہو''۔ پھر وہ اسی خیال کو آیت ۸ اور ۹ میں دہراتا ہے جہاں وہ وجہ سے شروع کرتا ہے اور نتیجے پر ختم کرتا ہے۔

بعض اوقات ہم ترتیب کے لئے ان میں سے ایک یا زیادہ طریقوں کو مجموعی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ ا۔کرنتھیوں ۱: ۳،۴، ۸ اور ۹ میں پولُس اپنے معنی کو واضح کرنے کے لئے وجوہات، نتائج اور دہرانے کے طریقے کو استعمال کرتا ہے۔

مشق

3 ہر حوالے کو پڑھیں اور بیان کریں کہ بائیں کالم میں دیا گیا کونسا طریقہ مرکزی خیال کو واضح کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ آپ کسی بھی بیان کو ایک سے زیادہ مرتبہ استعمال کر سکتے ہیں اور شاید بعض حوالوں کے لئے آپکو ایک سے زیادہ بیان کی ضرورت ہوگی۔

الف: گلتیوں ۶: ۷۔۹ جو کچھ ہم بوتے ہیں اسے کاٹنے کا خیال	1) دہرانا
	2) وجوہات اور نتائج
ب: افسیوں ۲: ۱۴۔۱۸ یہودیوں اور غیر اقوام کو المسیح میں متحد کرنے کا خیال	3) متضاد
	4) بتدریج آگے بڑھنا
	5) مرکزی نکات

ج: ا۔سلاطین ۱۷: ۸۔۲۴ یہ خیال کہ الیشع کی فرمانبرداری نے اسے مردِ خدا بنایا

د: قضاۃ ۶: ۱۱۔۴۰ یہ خیال کہ جب جدعون

خدا کی بلاہٹ کا جواب دیتا ہے تو
تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

و : ۲۔تواریخ۱:۷۔۱۲ چونکہ سلیمان نے
کچھ کہا اسلئے خدا نے کچھ کیا کا خیال

ہ : افسیوں۴:۱۷۔۳۲ یہ خیال کہ المسیح میں
نئی زندگی کن باتوں پر مشتمل ہے۔

تحریر کے انداز

مقصد نمبر۳ بائبل مقدس میں استعمال کردہ تحریر کے مرکزی انداز کی نشاندہی کرنا۔

تاریخ

بائبل مقدس انسان کے ساتھ خدا کے برتاؤ کی تاریخ ہے۔ پس یہ بعض لوگوں کی زندگی کے واقعات کی حقیقی کہانی ہے۔ روح القدس نے بعض لکھاریوں کی رہنمائی کی کہ وہ بعض لوگوں کے واقعات کو چن کر ہمیں انکے بارے میں بتائیں۔ جب ہم انکے بارے میں پڑھتے ہیں تو ہم خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ہم انکی مشکلات اور فتوحات سے سیکھ کر اپنے ایمان کو مضبوط کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر ہم اس کام کے متعلق پڑھتے ہیں جسے کرنے کے لئے خدا نے جدعون کو بلایا اور جدعون خوفزدہ ہوتا ہے۔ اس سے ہم خدا کی عزت کرنا دوسرے لوگوں اور ناکامی کے خوف پر فتح پانا سیکھ سکتے ہیں۔ (دیکھیں قضاۃ ۶ اور ۷)۔ سب سے عظیم کہانی بذات خود المسیح کی ہے۔ انکی مثال کی پیروی کرنے سے ہم خدا کی مرضی کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

ساری بائبل مقدس میں تاریخ موجود ہے۔ بنیادی طور پر تاریخی کتب عہد عتیق میں یشوع سے آستر تک اور عہد جدید میں متی سے اعمال تک ہیں۔ پیدائش سے استثنا تاریخ اور نبوت کا مجموعہ ہیں۔ تاریخ

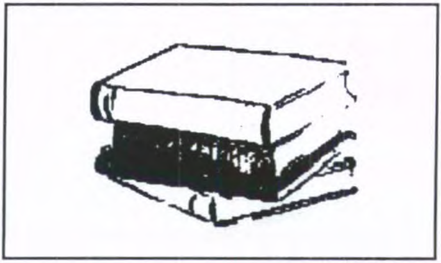

نبوت

بائبل مقدس کی تاریخ میں خدا بعض لوگوں کو جنہیں نبی کہا جاتا ہے استعمال کرتا ہے کہ وہ براہ راست خدا کی طرف سے لوگوں سے کلام کریں۔ وہ خدا کی مرضی اور مقصد کو ظاہر کرتے ہیں۔ جو کچھ وہ بولتے ہیں وہ نبوت ہے۔ انکی نبوتوں نے فوری تکمیل کے لئے سچائی کا اعلان کیا اور مستقبل کی تکمیل کے لئے سچائی کا اعلان کیا۔ بعض نبوتیں ابھی مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ یہ ایسے واقعات کی پیشین گوئی کرتیں ہیں جو آخری وقتوں میں پورے ہونگے۔ حزقی ایل، دانی ایل اور مکاشفہ میں ایسی کئی نبوتیں پائی جاتی ہیں۔

پہلے ایسی نبوتوں کا مطالعہ کرنا مددگار ثابت ہوتا ہے جو پوری ہو چکی ہیں اور جنکی وضاحت عہد جدید میں کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر اعمال کی کتاب عہد عتیق کی کئی نبوتوں کا حوالہ دیتی ہے۔ ان میں روح القدس کا انڈیلا جانا، المسیح کا دکھ اور رد کیا جانا، مصر میں بنی اسرائیل کی غلامی، المسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا، غیر اقوام کی نجات اور انجیل کو سمجھنے میں لوگوں کی دلوں کی سختی وغیرہ شامل ہیں۔

ہے کہ ہم انکا مطالعہ کریں۔عہد عتیق کی آخری ۱۷ کتب، زبور اور مکاشفہ میں نبوت کے کئی اہم حوالے پائے جاتے ہیں۔

شاعری

شاعری ایسی تحریر ہے جو گہرے جذبات کے اظہار کے لئے مصرعے اور وزن یا بحر کا استعمال کرتی ہے۔تاریخ حقیقی واقعات کو یا حقیقی انسانی کاموں کو بیان کرتی ہے جبکہ شاعری انسان کے خیالات یا جذبات مثلاً خوشی، غم، مایوسی یا خرمی کا اظہار کرتی ہے۔شاعری میں تشبیہی زبان کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔یہ وضاحت تاریخ کی مانند لغوی طور پر نہیں کی جا سکتی ۔ پس جب ہم ایوب، زبور کی شاعرانہ کتب، امثال، واعظ اور غزل الغزلات اور شاعری کی دیگر کتب پڑھتے ہیں جو بائبل مقدس میں جا بجا موجود ہیں تو ہمیں تشبیہی زبان کا خیال رکھنا چاہیے۔

متوازیت

میری باتوں پر کان لگا!

میری آہوں پر توجہ کر!

متضاد

آدمی کا دل فکرمندی سے دب جاتا ہے

لیکن اچھی بات سے خوش ہوتا ہے

اپنے خیالات کو بحر دینے کے لئے عبرانی لکھاری اکثر دونوں مصروں کے خیالات کو ایک دوسرے سے منسلک کر دیتے تھے۔ اسے متوازیت کہا جاتا ہے۔ اس میں خیال کو دہرایا جاتا ہے۔ زبور ۵ کی پہلی آیت کے معنی کو "میری باتوں پر کان لگا! میری آہوں پر توجہ کر!" اگلی آیت میں دہرایا گیا ہے "اے میرے بادشاہ! اے میرے خدا! میری فریاد کی آواز کی طرف متوجہ ہو"۔ اگلی دو سطور ایک دوسرے کو دہراتے ہیں اور اس طریقے کو سارے حوالے میں استعمال کیا گیا ہے۔

دو مصروں کو متضاد خیالات سے بھی منسلک کیا جا سکتا ہے: "آدمی کا دل فکر

مندی سے دب جاتا ہے لیکن اچھی بات سے خوش ہوتا ہے"(امثال ۱۲: ۲۵)۔ یا دو مصروں میں ایک خیال کے اضافے سے بھی اُنہیں منسلک کیا جا سکتا ہے جس سے وضاحت میں مدد ملے۔ اس طریقہ کار کو ایوب ۳۶: ۲۱ میں استعمال کیا گیا ہے جو کچھ یوں شروع ہوتی ہے، "ہوشیار رہ! بدی کی طرف راغب نہ ہو"۔ اگلا مصرع معنی میں اضافہ کرتا ہے،" کیونکہ تو نے مصیبت کو نہیں بلکہ اسی کو چنا ہے"۔

شاعری کی کتب کا مرکزی خیال ہماری زندگیوں میں جذبات کے متعلق ہے۔ ایوب انسانی دکھ کا بیان کرتا ہے۔ زبور خدا کی عبادت میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ امثال روزمرہ کے معاملات میں حکمت کی ضرورت بیان کرتی ہے۔ واعظ کی کتاب ہمیں زندگی کے منفی نکتہ نظر کو جو شک سے بھرا ہوا ہے بیان کرتی ہے۔ غزل الغزلات ازدواجی محبت کا اظہار کرتی ہے۔

خطوط

خطوط کی نشاندہی کرنا آسان ہے۔ یہ سلام سے شروع ہوتے ہیں، ان میں مرکزی پیغام ہوتا ہے اور الوادعی سلام سے ختم ہوتے ہیں۔ خط کے مرکزی حصہ میں ایسے سوالات کے جوابات موجود ہو سکتے ہیں جو کسی نے دوسرے خط میں پوچھے ہوں۔ پس یہ یاد رکھنا اچھا ہے کہ خط خاص ضروریات کا جواب ہے۔ یہ کسی مضمون پر مکمل تعلیم پیش نہیں کرتا۔

پولُس رسول نے عہد جدید کے ۱۳ خطوط لکھے۔ کئی دوسرے لوگوں نے بقیہ ۸ خطوط لکھے۔ جب ہم ان تمام خطوط کا مطالعہ کرتے ہیں اور انکا موازنہ کرتے ہیں تو ہمارے ایمان اور المسیح میں نئی زندگی کے متعلق رہنما اصولات ملتے ہیں۔

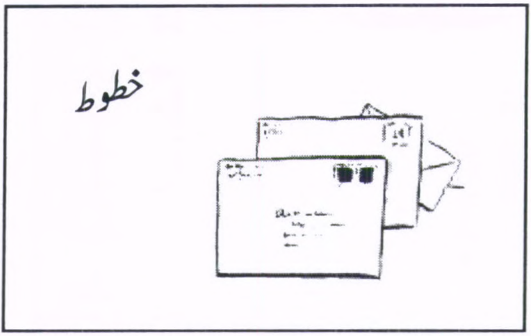

مشق

4 مندرجہ ذیل حوالے پڑھیں اور لکھیں کہ ان میں کونسا انداز استعمال کیا گیا ہے

....	الف: فلپیوں ۱:۱۔۲	1)	تاریخ
....	ب : صفنیاہ ۱:۱۴۔۱۸	2)	نبوت
....	پ : زبور ۹۱	3)	شاعری
....	ت : ۱۔کرنتھیوں ۵:۹۔۱۱	4)	خط
....	ٹ : ۲۔سموئیل ۷:۱۸۔۲۸		
....	ث : ایوب ۳۶:۲۲۔۲۶		
....	ج : اعمال ۲:۱۔۱۳		
....	چ : مکاشفہ ۴:۱۔۱		

سوالات کے جوابات

1 الف: 1 لغوی

ب: 2 تشبیہی

ج: 2 تشبیہی

د: 2 تشبیہی

ج اور د میں یسوع مسیحیوں کو بھیڑوں سے تشبیہ دے رہے ہیں۔

3 الف: 3 متضاد: موت کی فصل کو زندگی کی فصل کے متضاد پیش کیا گیا ہے۔

ب: 1 دہرانا۔ اک جیسے الفاظ مثلاً ''وہی'' ''اپنے جسم کے ذریعہ'' ''صلیب پر...... دونوں کو ایک تن بنا کر خدا سے ملائے''، ''اسی کے وسیلہ سے''۔

ج: 4،5 بتدریج آگے بڑھنا اور مرکزی نکات۔ الیشع نے خدا کی فرمانبرداری کی، واقعات کی اس ترتیب میں ہر نکتہ پر خدا پر بھروسہ کرتا ہے، آخر میں بیوہ اسے خدا کا خادم مانتی ہے۔

د: 5 مرکزی نکات۔ خدا نے جدعون کو تین نشانات دیئے جو کہانی کا رخ موڑتے ہیں۔

و: 2 وجوہات اور نتائج۔ سلیمان حکمت اور علم کے لئے دعا کرتا ہے جس سے خدا خوش ہوتا ہے اور اسے یہ سب کچھ اور اسکے

علاوہ بہت کچھ عنائیت کرتا ہے۔

ہ :3 متضاد۔ بدی، جھوٹ اور غصے کی پرانی زندگی کو نئی زندگی یا نئی خواہشات، سوچنے کے نئے طریقے، سچائی اور اطمینان کے متضاد پیش کیا گیا ہے۔

شاید آپکے خیالات بالکل مذکورہ بالا خیالات کی مانند نہ ہوں لیکن آپکو اپنے جواب کے لئے وجوہات پیش کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

2

الف:	بونے والا	2)	ابن آدم
ب :	دشمن	3)	ابلیس
ج :	اچھا بیج	1)	خدا کی بادشاہت کے لوگ
د :	کڑوے دانے	4)	شریر کے لوگ
و :	گندم اور کڑوے دانے دونوں	7)	دنیا موجودہ حالت میں
ہ :	کڑوے دانوں کا جمع کیا جانا	5)	زمانے کا آخر
ے:	گندم	6)	آسمانی بادشاہت

4

الف: 4 خط۔ یہ خط کے آخر میں پایا جانے والا سلام ہے۔

ب: 2 نبوت ۔ یہ آخری وقتوں میں مستقبل کے واقعات کی پیشین گوئی ہے۔

پ: 2 نبوت اور ۳۔ شاعری۔ اس میں مصروں اور متوازیت کا نمونہ پایا جاتا ہے اور یہ خدا کی سچائی کا اعلان کرتا ہے۔

ت : 4 خط۔ یہ لوگوں کے مسائل کا جواب ہے۔

ٹ : 1 تاریخ۔ یہ داؤد بادشاہ کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ ہے۔

ث : 3 شاعری۔ اس میں مصروں اور متوازیت کا نمونہ پایا جاتا ہے۔

ج : 1 تاریخ۔ یہ عید پنتکوست کا واقعہ ہے۔

چ : 2 نبوت۔ یہ مستقبل کے واقعات کی رویا یا پیشین گوئی ہے۔